Department of Education

چانسلر کا ضابطہ

نمبر: **A-755**
موضوع: **انسدادِ خودکشی / مداخلت**
زمرہ: **طلباء:**
جاری کردہ: **25 جولائی، 2024**

تبدیلیوں کا خلاصہ

یہ ضابطہ A-755، مورخہ 18 اگست، 2011 کی جگہ لیتا ہے۔
اس ضابطے کو سمجھنے کے لیے واضح اور آسان بنانے کے لیے مجموعی طور پر دوبارہ سے ترتیب دیا گیا ہے۔
ضابطے کے آخر میں منسلک دستاویزات اور مواد کی جگہ مواد کے ہائپر لنکس لیتے ہیں۔
اس ضابطے کے متن میں حسب ذیل تجدید کی گئی ہیں:

جز I:

- انسدادِ خودکُشی کے متعلق پس منظر کی معلومات میں تجدید کی گئی ہے۔ (I.A.)
- یہ شامل کرتا ہے کہ انسدادِ خودکُشی کا ہدف اسکول کی برادریوں کو خودکُشی سے خبردار کرنے والی علامات اور خودکُشی کے طرز عمل میں اضافہ کرنے والے عوامل سے آگاہ کرنا ہے۔ (I.B.)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ یہ ضابطہ اسکولوں کو خبردار کرنے والی علامات کو سمجھنے کے لیے خودکُشی کے تصورات، خودکُشی کی کوششوں یا متعلقہ تشویشناک صورت حال کے لیے مناسب رد عمل کرنے کے لیے رہنمائی اور وسائل فراہم کرتا ہے۔ (I.C.)
- وضاحت کرتا ہے کہ اسکول، طالب علم سے اسکول میں اندراج یا اسکول واپسی کی شرط کے طور پر دماغی صحت کی صداقت کے خط کی درخواست یا مطالبہ نہیں کرسکتے یا طالب علم کی اسکول واپسی پر کوئی اضافی شرائط عائد نہیں کر سکتے ہیں۔ (I.D.)

جُز II:

- تشریحات اور اہم اصطلاحات کی وضاحت کے ایک جز کا اضافہ کرتا ہے۔

جُز III:

- اس رہنمائی میں تجدید کرتا ہے کہ اسکول کی تشویشناک صورت حال کی ٹیم میں کون خدمات انجام دے سکتا ہے بشمول اس تقاضے کا اضافہ کہ اسکول کی تشویشناک صورت حال ٹیم کے ممبران کو اسکول کے کُل وقتی (ملازم) ہونا لازمی ہے۔ III.B.
- یہ تقاضا کرتا ہے کہ ہر ایک پرنسپل کے لیے انسدادِ خودکُشی رابطہ کار (SPL) کو تقرر کرنا لازمی ہے اور یہ SPL کی ذمہ داریوں کی وضاحت کرتا ہے۔ (III.D.)
- اسکول کی تشویشناک صورت حال ٹیم کی ذمہ داریوں میں تجدید کرتا ہے۔ (III.E.)
- اسکول کی تشویشناک صورت حال ٹیم کے اجلاس کے لیے مطلوبات کا اضافہ کرتا ہے۔ (III.F.)

جز IV:

- اسکول کے تشویشناک صورت حال مداخلتی منصوبے کی تفصیلات کا اضافہ کرتا ہے۔ (IV.A–B.)
- تشویشناک صورت حال کے مداخلتی منصوبے سے متعلقہ اضافی مطلوبات کے لیے چانسلر کا ضابطہ A-411 کا حوالہ دیتا ہے۔ (IV.D.)

- اس بارے میں تفصیلات کا اضافہ کرتا ہے کہ انسدادِ خودکُشی / مداخلت منصوبے میں انسدادِ خودکُشی / مداخلت کے حصے میں کیا شامل ہونا لازمی ہے۔ (IV.E.)

جز V:

- اس ضابطے پر سالانہ تربیت کے لیے وقت اور مطلوبات کی وضاحت کرتا ہے۔ (V.A.1.)
- اس تقاضے کا اضافہ کرتا ہے کہ SPL سالانہ خودکُشی انسداد رابطہ کار کی تربیت موصول کرے۔ (V.A.2.)
- اسکول کی تشویشناک صورت حال ٹیم کے ممبران کے لیے مطلوبہ تربیت کی وضاحت کرتا ہے۔ (V.A.3-4.)
- والدین، خاندانوں اور اسکول برادری کے لیے دستیاب وسائل کی تفصیل بیان کرتا ہے۔ (V.B.1-3.)
- یہ وضاحت کرتا ہے کہ اسکولوں سے تمام طلبا کو، عمر کی مناسبت سے، صحت کی تعلیم بشمول دماغی صحت کی تعلیم دینا مطلوب ہے۔ (V.B.4.)

جز VI:

- جب بھی اسکول کے عملے کو علم ہو یا ان کو آگاہ کیا گیا ہو کہ ایک ایسا طالب علم ہے جو خودکُشی کرنے کے خطرے سے دوچار ہے تو ان کے لیے لازماً لیے جانے والے اقدامات میں تجدید کرتا ہے۔ (VI.C.)
- جب بھی اسکول کے عملے کو اطلاع دی گئی ہو کہ اسکول کی املاک پر ایک خودکُشی کرنے کی کوشش زیر عمل ہے تو ان کے لیے لازماً لیے جانے والے اقدامات میں تجدید کرتا ہے۔ (VI.D.)

جز VII:

- رد عمل کے ان اقدامات کی تفصیلات کا اضافہ کرتا ہے جب اسکول کی برادری میں ایک خودکُشی کا واقعہ ہوجائے یا جو اسکول برادری کو متاثر کرے۔

جز VIII:

- اس تقاضے کا اضافہ کرتا ہے کہ اسکول کی برادری میں جب بھی خودکُشی کا واقعہ ہو یا خودکُشی کرنے کی کوشش کی جائے یا اسکول برادری کو متاثر کرے تو پرنسپل / نامزد کردہ کو ہنگامی صورت کے معلوماتی مرکز (EIC) سے رابطہ کرنا ہو گا۔ (VIII.A.1.)
- آن لائن واقعات کی رپورٹ کو مکمل کرنے کے لیے مطلوبات کی وضاحت کرتا ہے (VIII.B)

حصہ IX:

- تکنیکی مدد کے لیے رابطہ معلومات میں تجدید کرتا ہے

جز X:

- استفسارات کے لیے رابطہ معلومات میں تجدید کرتا ہے

نمبر: **A-755**
موضوع: **انسدادِ خودکشی / مداخلت**
زمرہ: **طلباء:**
جاری کردہ: **25 جولائی، 2024**

خلاصہ

یہ ضابطہ چانسلر کے ضابطے A-755، مورخہ 18 اگست، 2011 کو منسوخ کرتا ہے اور اس کی جگہ لیتا ہے۔ یہ ضابطہ ممکنہ یا حقیقتاً خودکُشی کے طرزعمل سے نمٹنے کے لیے اسکول کی ذمہ داری پر توجہ مرکوز کرتا ہے اور اسکول کی تشویشناک صورت حال مداخلتی منصوبے کی تیاری میں مدد کرنے کے لیے ہر ایک اسکول کو رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ ہر عملے کے رکن کی ذمہ داری ہے کہ کسی بھی ممکنہ خودکُشی کا علم ہونے پر پرنسپل یا نامزد کردہ رابطہ کار کو رپورٹ کریں اگرچہ طالب علم نے یہ درخواست کی ہو کہ ان معلومات کو خفیہ رکھا جائے۔ صرف دماغی صحت کا تربیت یافتہ عملہ جیسے کہ رہنمائی مشیر، ماہر نفسیات، سماجی کارکن، اور دماغی معالج کو مناسب مشاورتی خدمات فراہم کرنی چاہیئے۔ اسکول کی تشویشناک صورت حال ٹیم میں ایک فرد بطور خودکُشی انسداد رابطہ کار ("SPL") شامل کرنا لازمی ہے۔

I. تعارف

A. کچھ طلبا جو کہ خودکُشی کے تصورات سے نمٹنے کی کوشش کر رہے ہیں تو یہ دیگر افراد کو واضح انداز میں اور براہ راست بتاتے ہیں کہ ان کو مدد کی ضرورت ہے۔ البتہ، خودکُشی کے متعلق ریادہ تر ابلاغ، کم براہ راست اور واضح ہوتے ہیں۔ خودکُشی کے بارے میں سوچنے والے طلباء، شعوری یا لاشعوری طور پر اکثر ایسے سراغ فراہم کرتے ہیں یا خبردار کرنے والی علامات ظاہر کرتے ہیں جو نشان دہی کرتے ہیں کہ طالب علم خودکُشی کے طرزعمل سے نمٹنے کی کوشش کر رہا ہے اور ہو سکتا ہے جلد ہی اس پر عمل کرنے کے خطرے سے دوچار ہے۔ جبکہ ضروری نہیں ہے کہ خبرادر کرنے والی علامات کا مطلب ہے کہ ایک طالب علم خودکُشی کرنے کی کوشش کرے گا، یہ نشان دہی کرتی ہیں کہ ایک فوری ردعمل کی ضرورت ہے اور اس پر سنجیدگی سے غور کیا جانا چاہیئے۔ اس لیے یہ اہم ہے کہ اسکول کا پورا عملہ (معلمین اور غیر معلمین) ان خبردار کرنے والی علامات کو اور اس کے بعد اس بات کو پہچانیں اور سمجھیں کہ مناسب عمل درآمد کس طرح کرنا ہے۔

B. تعلیم کے ذریعے انسدادِ خودکُشی کا ہدف اسکول برادری (معلمین / غیر معلمین عملہ، والدین، طلباء، وغیرہ) میں خبردار کرنے والی ان علامات، یا عوامل کی آگاہی میں اضافہ کرنا ہے جو خودکُشی کے طرز عمل کو بڑھاوا دیتے ہیں، اور مناسب انسداد / مداخلت کی مناسب خدمات تک رسائی فراہم کرنا ہے۔ خبردار کرنے والی علامات اور اشاروں کے ساتھ دیگر عوامل اور ہر منفرد صورت حال کی شتریح احتیاط سے کرنا لازمی ہے۔ وسائل محکمہ تعلیم کی ویب سائٹ website at Crisis Support پر دستیاب ہیں۔

C. یہ ضابطہ اسکولوں کو خبردار کرنے والی علامات کو سمجھنے اور خودکُشی کے تصورات، خودکُشی کی کوششوں یا متعلقہ تشویشناک صورت حال کے لیے مناسب ردعمل کرنے کے لیے رہنمائی اور وسائل فراہم کرتا ہے۔

D. اسکول، طالب علم سے اسکول میں اندراج یا اسکول واپسی کی شرط کے طور پر دماغی صحت کی صداقت کے خط کی درخواست یا مطالبہ نہیں کرسکتے یا اسکول میں شرکت کرنے یا اسکول یا کلاس میں واپسی کے لیے اضافی شرائط عائد نہیں کرسکتے۔

II. تشریحات

اس ضابطے اور انسداد خودکُشی اور مداخلت کے مقصد کے لیے درج ذیل تشریحات کا اطلاق ہوتا ہے:

A. خطرے سے دوچار: خودکُشی کا خطرہ، خطرے کی مختلف سطوح کے ساتھ مسلسل موجود ہوتا ہے۔ خطرے کی ہر سطح اسکول اور ضلع کی جانب سے ردعمل اور مداخلت کی مختلف سطوح کا تقاضا کرتی ہے۔

B. *والدین*: اس کا مطلب وہی ہونا چاہیئے جو کہ چانسلر کے ضابطہ A-101 میں قائم کیا گیا ہے ماسوائے اس ضابطے کے مقاصد کے لیے، والدین کو مسلسل مطلع کیا جانا چاہیئے یا شامل رکھنا چاہیئے اگرچہ طالب علم 18 سال کا ہو چکا ہے۔ اصطلاح "والدین"، جب بھی اس ضابطے میں استعمال کی جائے، اسکا مطلب ہے طالب علم کے والدین یا طالب علم کے ساتھ والدینی یا نگرانی کے تعلق میں کوئی شخص(اشخاص) یا والدین کی جانب سے عمل کرنے کے لیے نامزد کردہ کوئی فرد (*loco parentis*)۔

C. خطرے کی تشخیص: اس کا مطلب ہے کہ ایک ایسے طالب علم کی جانچ جو خودکُشی کے خطرے سے دوچار ہوسکتا ہے۔ خطرے کی تشخیصات کو انسدادِ خودکُشی کے رابطہ کار، اسکول کی تشویشناک صورت حال ٹیم کے ایک دیگر ممبر، اسکول کے دماغی صحت کلینک کے عملے کے تربیت یافتہ فرد، برادری پر مبنی تنظیم کے ایک تربیت یافتہ فرد یا اسکول عملے کے تقرر کردہ فرد (اسکول کے ماہر نفسیات، اسکول کے سماجی کارکن، اسکول مشیر یا کچھ صورتوں میں اسکول کے تربیت یافتہ منتظمین) کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اس تشخیص کو طالب علم کے خودکُشی کے ذریعے مرنے کے ارادے، خودکُشی کی کوششوں کے سابقہ پس منظر (ہسٹری)، خودکُشی کے منصوبے کی موجودگی اور اس کے مہلک اور دستیاب ہونے کی سطح، معاونت کے نظام کی دستیابی، مایوسی اورمجبوری، دماغی کیفیت، اور خطرے کے دیگر متعلقہ عوامل کی سطح کے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

D. خودکُشی کرنے کا تصور: اس کا مطلب ہے کہ اپنی ذات کو نقصان پہنچانے والے طرز عمل کے بارے میں سوچنا، غور یا منصوبہ بندی کرنا جس کے نتیجے میں موت واقع ہو سکتی ہے۔ ایک منصوبے کے بغیر مر جانے کی خواہش یا اپنی زندگی کو ختم کرنے کے ارادے کو خودکُشی کرنے کا تصور مانا جاتا ہے اور اس سے سنجیدگی کے ساتھ نمٹا جانا چاہیئے۔

E. خودکُشی کرنے والا طرز عمل: اس کا مطلب ہے کہ خودکُشی کرنے کی کوشش کرنا، کم سے کم کسی حد تک ارادے کے ساتھ اپنی ذات کو زخمی کرنا، خودکُشی کے لیے منصوبہ یا حکمت عملی تیار کرنا، خودکُشی کے منصوبے کے لیے وسائل اکٹھا کرنا یا کوئی بھی دیگر برملا عمل کرنا یا خیالات رکھنا جو ایک فرد کی اپنی زندگی کو ختم کرنے کے ارادے کی نشان دہی کریں۔

F. خودکُشی کی کوشش: اس کا مطلب اپنی ذات کو نقصان پہنچانے والا طرز عمل جس کے لیے یہ ثبوت موجود ہو کہ اس فرد کا مرنے کا ارادہ تھا۔

G. خودکشی: اس کا مطلب طرز عمل کی وجہ سے مرنے کے کسی بھی ارادے کے ساتھ اپنی ذات کے لیے نقصان دہ طرز عمل کے ذریعے اپنی جان لینا۔

III. اسکول کی تشویشناک صورت حال ٹیم

A. تشویشناک صورت حال کے موثر ردعمل فوری اور ہم آہنگ عمل درآمد، واضح ابلاغ، اور متاثرہ افراد کی ابھرتی ہوئی جذباتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے قائم کردہ شراکتوں کا تقاضا کرتے ہیں۔

B. ہر ایک اسکول کے پرنسپل کو اسکول کی تشویشناک صورت حال مداخلتی ٹیم ("تشویشناک صورت حال ٹیم") قائم کرنا لازمی ہے۔ تشویشناک صورت حال ٹیم ایک بین الکلیاتی ٹیم ہے۔ ٹیم کے ممبران کا کل وقتی ملازم ہونا لازمی ہے اور اس میں لازماً کم سے کم ذیل کو شامل ہونا چاہیئے، اسکول کا ایک منتظم، اسکول مشیر (مشیران) اور / یا سماجی کارکن (کارکنان)، استاد (اساتذہ)، اسکول میں قائم معاونتی ٹیم کا ممبر (ممبران)، منشیات کے استعمال کا انسداد اور مداخلت کے ماہرین (SAPIS)، اور اسکول نرس (نرسیں) اور / یا اسکول میں قائم دماغی صحت خدمات فراہم کنندگان (SBMHP) اگر اسکول میں اس عہدے پر عملہ مامور ہے۔

C. تشویشناک صورت حال ٹیم میں تشویشناک صورت حال ٹیم قائد کا اور خودکُشی کے انسداد رابطہ کار (SPL)، اور مجموعی منصوبے میں خاکہ کش کردہ دیگر عہدوں کا ہونا لازمی ہے۔ ایک فرد متعدد عہدوں پر ہو سکتا ہے ماسوائے تشویشناک صورت حال ٹیم کے قائد کے۔ اگر تشویشناک صورت حال ٹیم کا کوئی ممبر اسکول چھوڑ کر چلا جاتا ہے یا ذمہ داریاں پوری کرنے کے قابل نہیں ہے تو پرنسپل / نامزد کردہ کو ایک متبادل فرد کی نشان دہی کرنی چاہیئے۔

D. یہ تجویز کیا جاتا ہے کہ SPL کے طور پر تقرر کردہ فرد کو اسکول کا مشیر، اسکول سماجی کارکن یا رہنما مشیر ہونا چاہیئے۔ اگر اسکول میں ان میں سے کسی بھی عہدے پر عملے کا ممبر نہیں ہے تو SPL کے طور پر تقرر کردہ فرد ایک ایسا فرد ہونا لازمی ہے جو اسکول میں کل وقتی ملازم ہے۔ SPL کو رابطہ فرد اور انسدادِ خودکُشی اور مداخلت کے لیے وسیلہ کے طور پر خدمات انجام دینی چاہیئیں۔ SPL کو خودکُشی کے خطرے کی تشخیص کرنے اور انسدادِ خودکُشی / مداخلت طریقہ کار کے لیے تربیت یافتہ ہونا لازمی ہے۔ اگر SPL طویل مدت تک اسکول میں اپنے فرائض ادا کرنے سے قاصر ہے، پرنسپل کے لیے SPL کی واپسی تک عبوری طور پر خدمات انجام دینے کے لیے ایک اور شخص کو نامزد کرنا لازمی ہے۔ اگر SPL کا عہدہ خالی ہو جاتا ہے تو ایک نئے SPL کی فوری تقرری لازمی ہے۔

E. اسکول تشویشناک صورت حال ٹیم کی بنیادی ذمہ داریوں میں ذیل شامل ہیں: تشویشناک صورت حال کے دوران اور اس کے بعد طلبا، عملے اور اسکول کی برادری کی جذباتی ضروریات کی تشخیص اور تکمیل کرنا؛ متاثرہ افراد کے لیے معاونتوں اور مداخلتوں تک رسائی حاصل کرنا؛ (بحران) میں کمی کرنے میں معاونت فراہم کرنا، تعلیمی ماحول کی بحالی کو فروغ دینا؛ طلبا، عملے اور والدین کی معاونت کے لیے اسکول اور برادری کے وسائل (ہسپتالوں، نقل پذیر تشویشناک صورت حال ٹیمیں، دماغی صحت کی ایجنسیوں، اسکول میں قائم دماغی صحت کلینک، بحران میں کمی کرنے کے لیے تربیت یافتہ عملہ، سہولیات جو کہ فوری / اسی دن دماغی صحت کی تشخیصات فراہم کرتی ہیں) کی نشان دہی کرنا؛ انسداد کی حکمت عملیوں کو تیار اور ان کا نفاذ کرنا؛ اور پیشہ ورانہ فروغ کے لیے سہولت کاری کرنا اور فراہم کرنا۔

F. اسکول تشویشناک صورت حال ٹیم کے لیے کم سے کم ایک مہینے میں ایک ملاقات کرنا اور حسب ضرورت مستعدی کی تشخیص کرنا، طریقہ کار، وسائل اور تربیتوں کا جائزہ لینا، اور جہاں بحران مسلسل ردعمل کا تقاضا کریں وہاں مسلسل معاونت کی ضرورت کی تشخیص کرنا لازمی ہے۔ ان اجلاسوں کے لائحہ عمل اور حاضری کو ایک فائل میں رکھنا لازمی ہے۔

IV. تشویشناک صورت حال میں مداخلتی منصوبے

A. ہر اسکول کی تشویشناک صورتحال ٹیم کو اپنے مجتمعہ اسکول اور نوجوانان کی نشوونما کے منصوبے کے حصے طور پر ایک تشویشناک صورتحال مداخلتی منصوبہ مکمل کرنا لازمی ہے۔ تشویشناک صورتحال منصوبوں میں متعدد جز ہوتے ہیں، بشمول مندرجہ ذیل میں بیان کیے گئے جز۔ تشویشناک صورتحال منصوبہ کا سالانہ جائزہ لیا جانا اور اس میں حسب ضرورت تجدید کرنا لازمی ہے۔ منصوبوں کو مکمل کرنا اور تمام تعلیمی اور غیر تعلیمی عملے کے ساتھ 31 اکتوبر تک سالانہ اس کا اشتراک کرنا لازمی ہے۔

B. اسکول تشویشناک صورتحال منصوبے کے مطلوبہ عوامل کی تفصیلات کے لیے چانسلر کا ضابطہ A-411 ملاحظہ کریں۔ تشویشناک صورتحال کے ہر ایک مداخلتی منصوبے میں بحران / شدید صدمے کے واقعہ پر ردعمل کرنے کے طریقہ کار، طلبا، عملے اور والدین کو تشویشناک صورت حال سے مطلع کرنے کے طریقہ کار، تشویشناک صورتحال سے متاثرہ افراد کی ابھرتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے پیشہ ورانہ فروغ کا منصوبہ؛ برادری کے وسائل اور شراکتیں شامل ہونا لازمی ہیں۔

C. تشویشناک صورت حال منصوبے میں ایک ایسا جز شامل ہونا لازمی ہے جس میں انسداد خود کُشی / مداخلتی منصوبہ شامل ہو، جو ان اقدامات کو قائم کرتا ہے جو اسکول خودکُشی سے متعلقہ خطرناک طرز عمل کا مظاہر کرنے والے طلبا کے لیے مداخلتی اور معاونتی خدمات فراہم کرنے کے لیے کریں گے۔ منصوبے کے لیے لازمی ہے کہ:

1. اسکول کے اندر اور ایسے اجتمائی وسائل کی شناخت کرے جو طلبا اور اسکول کی برادری کے لیے دستیاب ہیں (مثلاً، دماغی صحت کلینک، نقل پذیر تشویشناک صورتحال ٹیمیں، ایسی سہولیات جو فوری / اسی دن دماغی صحت کی تشخیصات فراہم کریں)۔
2. انسدادِ خودکُشی اور مداخلت کے متعلق پیشہ ورانہ فروغ کے لیے ایک منصوبے کی نشان دہی کرے۔
3. انسدادی تعلیم / مداخلت، مداخلت کے بعد (جانچ) اور رد عمل کے بعد اقدامات اور سرگرمیوں پر نظر رکھے۔
4. اس میں منصوبے کے نفاذ میں شامل عملے کے ممبران کے نام اور ان کے بالترتیب عہدے اور ذمہ داریاں شامل ہوں۔

V. **پیشہ ورانہ فروغ اور وسائل**

A. عملے کا پیشہ ورانہ فروغ

1. محکمہ تعلیم اسکول (تعلیمی اور غیر تعلیمی) عملے کو اس ضابطے کے متعلق سالانہ تربیت فراہم کرے گا، بشمول خودکُشی کی بنیادی آگاہی، اسکول کے انسدادِ خودکُشی منصوبے، خودکُشی کے خطرے کے عوامل، خطرہ مول لینے والے طرز عمل، قابل شناخت علامات، حوالہ کے طریقہ کار، مابعد حکمت عملیاں، اور عملے میں ممکنہ طور پر خودکُشی کرنے کے خیالات کے حامل طلبا کی خاص ضروریات کا احساس جگانے کے۔ تربیت کو ہر سال کی 31 اکتوبر تک مکمل کرنا لازمی ہے، **تشویشناک صورت حال کی دیگر متعلقہ تربیتوں کے لیے** چانسلر کا ضابطہ A-411 ملاحظہ کریں۔ خودکُشی سے آگاہی کے متعلق اضافی مواد محکمہ تعلیم کی ویب سائٹ Crisis Support پر دستیاب ہیں۔
2. SPLs کے لیے سالانہ انسدادِ خودکُشی رابطہ کار کی تربیت موصول کرنا لازمی ہے جس میں خطرات کی تشخیص، تشویشناک صورت حال میں مداخلت، اور محکمہ تعلیم کے اطلاع دہی اور رپورٹ کرنے طریقہ کار شامل ہیں۔ اگر SPL کو تعلیمی سال کے دوران تبدیل کر دیا جاتا ہے تو 30 دنوں کے اندر نئے SPL کو تقرر کرنا اور تربیت دینا لازمی ہے۔

3. تشویشناک صورت حال ٹیم کے ممبران کے لیے مداخلت کے طریقہ کار پر تربیت موصول کرنا لازمی ہے، بشمول خودکُشی کے خطرے کی جانچ کی تشخیص، خودکُشی کے خطرے کے لیے انفرادی تحفظ کی منصوبہ بندی، والدین کو اطلاع دینا، اور خودکُشی کے خطرے سے متعلقہ اسکول واپسی طریقہ کار کے۔ اسکول مشیران، سماجی کارکنان، اور اسکول کے ماہرِ نفسیات کو بھی یہ تربیت موصول کرنی چاہیئے۔

4. تشویشناک صورت حال ٹیم کے مبران کے لیے تشویشناک صورت حال سے متعلقہ موضوعات پر مسلسل پیشہ ورانہ فروغ موصول کرنا لازمی ہے جن میں ذیل شامل ہیں، لیکن انہی تک محدود نہیں ہیں، بہبود کو فروغ دینا؛ خودکُشی سے آگاہی؛ انسداد اور انسداد و مداخلت کے بعد؛ صدماتی وفات پر اسکول کا ردعمل، وفات، اور سوگ منانا، اور تشویشناک طرز عمل میں کمی کرنا۔ **تشویشناک صورت حال ٹیم کے ممبران کے لیے تربیتی موضوعات کی اضافی معلومات کے لیے** چانسلر کا ضابطہ A-411 ملاحظہ کریں۔

B. خودکُشی کے انسداد کا پوسٹر

1. ہر اسکول کو نمایاں طور پر "انسدادِ خودکُشی" پوسٹرز طلبا، والدین اور عملے کے لیے انتہائی نمایاں مقامات پر چسپاں کرنا لازمی ہے۔ پوسٹرز پر SPL رابطہ کار (رابطہ کاران) کا نام ہونا چاہیئے۔ اسکولوں کو یہ معلومات تعلیمی سال میں جتنی جلد ممکن ہو چسپاں کرنے کی پوری کوشش کرنی چاہیئے۔

C. اضافی تعلیم اور وسائل

1. محکمہ تعلیم نوجوانوں میں خودکُشی، اس سے خبردار کرنے والی علامات، اگر ایک بچہ خطرے سے دوچار ہے تو کیسے رِدعمل کیا جائے اور اسکول اور برادری میں اضافی مدد تک رسائی کیسے حاصل کی جائے کے بارے میں مواد کو اپنی ویب سائٹ پر شائع کرے گا۔

2. SPL کو یہ یقینی بنانا لازمی ہے کہ تشویشناک صورت حال ٹیم کے ممبران کی فہرست اور مداخلتی طریقہ کار انتہائی نمایاں مقامات پر چسپاں ہے۔

3. طالب علم کی تعلیم: اسکولوں سے تمام طلبا کو، عمر کی مناسبت سے، صحت کی تعلیم بشمول دماضی صحت کی تعلیم دینا مطلوب ہے۔

VI. مداخلتی طریقہ کار

A. ہر عملے کے رکن کے لیے لازمی ہے کہ کسی بھی خودکُشی کے خیال، خودکُشی کرنے کی کوشش یا ممکنہ خودکُشی کا علم ہونے پر پرنسپل یا نامزد کردہ رابطہ کار کو رپورٹ کریں اگرچہ طالب علم نے یہ درخواست کی ہو کہ ان معلومات کو خفیہ رکھا جائے۔

B. اسکول، طالب علم سے اسکول میں اندراج یا اسکول واپسی کی شرط کے طور پر دماغی صحت کی صداقت کے خط کی درخواست یا مطالبہ نہیں کرسکتے یا اسکول میں شرکت کرنے یا اسکول یا کلاس میں واپسی کے لیے اضافی شرائط عائد نہیں کرسکتے۔

C. خودکُشی کرنے کا تصور

1. جب بھی اسکول کے عملے کو کسی ایسے طالب علم کے بارے میں علم ہو یا اطلاع دی جائے کہ وہ خودکُشی کرنے کے خطرے سے دوچار ہے، درج ذیل اقدامات فوری طور پر کرنا لازمی ہے:

a) ان کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے طالب علم کی مسلسل نگرانی کرنا لازمی ہے۔

b) عملے کے رکن کے لیے لازمی ہے کہ پرنسپل/ نامزد فرد کو مطلع کرے۔

c) پرنسپل / نامزد کردہ کے لیے SPL، یا تشویشناک صورت حال ٹیم کے دیگر ممبران کو فوری طور پر مطلع کرنا لازمی ہے جو انسدادِ خودکُشی کی تربیت موصول کر چکے ہیں؛ اس کے فوراً بعد اس طالب علم کے والدین کو مطلع کریں کہ انکے طالب علم کی نشان دہی بطور خودکُشی کے خطرے سے دوچار کے کی گئی ہے۔ اگر طالب علم پرنسپل / نامزد کردہ کو والدین کو اطلاع دینے کے بارے میں حفاظتی خدشات کے بارے میں بتاتا ہے، پرنسپل / نامزدہ کردہ کو چاہیے کہ اپنے سینئر فیلڈ کونسل سے

مشورہ کرے تاکہ تعین کیا جا سکے کہ اس طالب علم کی موزوں معاونت کے ساتھ اور رازداری اور تحفظاتی خدشات کو پیش نظر رکھتے ہوئے کس طرح اسے محتاط انداز میں والدین کو بتانا چاہیے۔

d) SPL / نامزد کردہ کو خطرے کی تشخیص کرنی چاہیئے۔

2. مداخلتیں:

a) طالب علم کو فوری معاونتیں اور مداخلتیں فراہم کی جانی چاہیئیں جیسا کہ خطرے کی تشخیص کی بنیاد پر مناسب ہو۔

b) طالب علم کی اسکول واپسی کے ایک دن کے اندر SPL کو تشویشناک صورت حال ٹیم کے متعلقہ ممبران، اسکول عملے اور طالب علم (جہاں مناسب ہو) کے ساتھ طالب علم کے لیے معاونت اور تحفظ کا ایک منصوبہ تیار کرنا ہو گا۔ دیگر چیزوں کے علاوہ خطرے کی تشخیص کی معلومات کو استعمال کر کے معاونت اور تحفظ کے منصوبے کو تیار کیا جائے گا۔ اگر طالب علم اسکول سے غیر حاضر ہے تو منصوبے کی تشکیل اور / یا تکمیل کے لیے طالب علم کے واپس آنے تک انتظار کرنا ہو گا۔ اس منصوبے میں ذیل شامل ہو سکتا ہے:

i. طالب علم اور خاندان کے ساتھ رابطہ برقرار رکھنا۔

ii. مداخلت کے مناسب اقدامات اگر طالب علم نے خودکُشی کی کوشش کرنے کے لیے ذرائع تک رسائی کی نشان دہی کی ہے۔

iii. SBMHP، ہسپتال، اور دماضی صحت کی ایجنسیوں سے رابطے میں رہنا۔

iv. طالب علم کو اسکول میں سمانے اور مانوس ہونے میں اور دیگر پریشانیوں میں مدد کرنا۔

v. جہاں مناسب ہو اسکول پروگرام میں مطابقت پیدا کرنا۔

vi. مدد کے بیرونی وسیلوں کے ساتھ اسکول خدمات کو مربوط کرنا۔

c) والدین کو منصوبے کی ایک نقل اور مابعد دماغی صحت کے لیے تجاویز اور 24 گھنٹے تشویشناک صورت حال کے وسائل فراہم کیے جانے چاہییں۔

d) اگر طالب علم نے خودکُشی کی کوشش کرنے کے لیے ذرائع تک رسائی کی نشان دہی کی ہے تو والدین کو مناسب انسدادی اقدامات کے متعلق آگاہ کیا جانا لازمی ہے۔ اس کے علاوہ، والدین کو "ذرائع کی پابندیوں" کے متعلق مشاورت فراہم کی جائے گی جو بچے کی خودکُشی کی کوشش کو عملی جامہ پہنانے کے طریقوں (مثلاً خطرناک ہتھیار یا دوائیاں / منشیات) تک رسائی کو محدود کرتے ہیں۔

D. خودکُشی کی کوششیں

1. ذیل طریقہ کار ان صورتوں میں لاگو ہوتے ہیں جن میں عملے کے رکن کو اسکول کی املاک پر زیرِعمل کوشش سے مطلع کیا جائے۔ جب عملے کو حالیہ اسکول سے باہر ایک کوشش کا علم ہو جائے، قابل اطلاق طریقہ کار کے لیے درج ذیل جز 3 ملاحظہ کریں۔ طالب علم کی فوری جسمانی بہبود، دماغی صحت، اور تحفظ نہایت اہم ہے۔

a) فوری مداخلت کے اقدامات۔ جب عملے کے رکن کو زیر عمل خودکُشی کرنے کی ایک کوشش کا علم ہو تو درج ذیل اقدامات لینا لازمی ہے۔

i. طالب علم کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے ان کی مسلسل نگرانی کرنا لازمی ہے۔ طالب علم کو لازماً اسکول سے اکیلے جانے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیئے۔

ii. عملے کے ممبر کے لیے لازمی ہے کہ پرنسپل / نامزد کردہ کو فوراً مطلع کرے۔

(a) پرنسپل / نامزد کردہ کے لیے لازمی ہے والدین سے (بذریعہ فون یا، اگر بذریعہ فون کامیابی نہیں ہوتی ہے، ٹیکسٹ، ای میل یا وائس میل) رابطہ کرنے کی ہر کوشش کی جانی چاہیئے اور ان کو یا تو اسکول یا ہسپتال بلایا جائے۔ والدین کے ساتھ بات کرنے کے لیے ترجمانی کی خدمات کے لیے چانسلر کا ضابطہ A-663 ملاحظہ کریں۔ اگر والدین سے رابطہ نہیں کیا جا سکتا ہے، پرنسپل / نامزد کردہ کو ہنگامی صورت رابطہ کارڈ میں نشان دہی کردہ طالب علم کے ہنگامی صورت کے روابط کو مطلع کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ اگر طالب علم پرنسپل / نامزد کردہ کو اس بارے حفاظتی خدشات کے بارے میں بتاتا ہے کہ والدین کے ساتھ کونسی معلومات کا اشتراک کیا جائے گا (مثلاً خودکُشی کی کوشش کرنے کی وجہ یا تصور) پرنسپل / نامزدہ کردہ کو چاہیے کہ اپنے سینئر فیلڈ کونسل سے مشورہ کرے تاکہ تعین کیا جا سکے کہ اس طالب علم کی موزوں معاونت کے ساتھ اور رازداری اور تحفظاتی خدشات کو پیش نظر رکھتے ہوئےکس طرح اسے محتاط انداز میں والدین کو بتانا چاہیے۔

iii. تشویشناک صورت حال ٹیم کے ممبر(ممبران) ، خاص طور پر SPL کو جائے وقوع پر بلایا جانا چاہیئے۔

iv. اگر طالب زخمی ہو جاتا ہے تو عملے کے رکن کے لیے یہ یقینی بنانا لازمی ہے کہ اسکول نرس یا اسکول کی عمارت میں دیگر طبی عملے سے رابطہ کر کے مناسب فوری طبی امداد طریقہ کار پر عمل درآمد کیا جارہا ہے۔

v. اگر فوری طبی توجہ کی ضرورت ہے تو تشویشناک صورت حال ٹیم کا ایک ممبر یا اگر تشویشناک صورت حال ٹیم کا کوئی ممبر دستیاب نہیں ہے تو عملے کے کسی ممبر کو چانسلر کے ضابطے A-412 میں ہنگامی طبی امداد کا تقاضا کرنے والے واقعات کے طریقہ کار کے مطابق 911 سے رابطہ کرنا چاہیئے۔

(a) اگر والدین اسکول پہنچ چکے ہیں یا ان سے بذریعہ فون رابطہ کیا جا چکا ہے اور یہ درخواست کرتے ہیں کہ بچے کو اسپتال نہ بھیجا جائے تو 911 کا منظر پر پہنچنے والا عملہ DOE عملے، والدین اور جیسے مناسب ہو، دیگر افراد سے متعلقہ معلومات طلب کریں گے اور یہ تعین کریں گے کہ آیا والدین کی درخواست کو FDNY کی طبی امداد وصول کرنے سے انکار کی پالیسیوں اور طریق کار کے مطابق منظور کیا جاسکتا ہے یا نہیں۔

(b) اگر پرنسپل / نامزد کردہ طالب علم کے والدین یا ہنگامی صورت کے روابط سے رابطہ نہیں کر پاتا، تو 911 کا منظر پر پہنچنے والا عملہ (i) جیسے مناسب ہو محکمئہ تعلیم کا عملہ اور دیگر افراد سے متعلقہ معلومات طلب کریں گے اور پھر (ii) یہ تعین کریں گے کہ آیا طالب علم کو طبی ہنگامی امداد اور / یا نقل و حمل درکار ہے۔ اگر یہ تعین کیا جاتا ہے تو طالب علم کو اسپتال لے جایا جائے گا تو اسکول کے عملے کے ممبر کے لیے طالب علم کے ہمراہ جانا ضروری ہے۔ اگر والدین، اسکول کے عملے کے ہمراہ جانے والے رکن کے اسکولی دن ختم ہونے تک نہ پہنچ سکیں تو اسکول کے عملے کے رکن کو مزید ہدایات دینے کے لیے پرنسپل / نامزد کردہ سے رابطہ کرنا ضروری ہے۔

vi. اگر یہ تعین کیا جاتا ہے کہ طالب علم کو ہنگامی صورت میں علاج اور / یا نقل و حمل کی ضرورت نہیں ہے، اسکول کے اہلکار اور والدین ذیل میں خاکہ کش کردہ مابعد مناسب اقدامات کرنے پر بات چیت کریں گے۔

(b مابعد مداخلت / مابعد طریقہ کار۔ پرنسپل / نامزد کردہ کو خودکُشی کی کوشش کے بعد ذیل اقدامات لینا لازمی ہے تاکہ طالب علم اور والدین کی معاونت کی جائے۔ ان طریقہ کار اطلاق اس وقت ہوتا ہے جب اسکول میں یا اسکول سے باہر کسی کوشش سے اسکول کو مطلع کیا گیا ہو:

i. طالب علم کو فوری معاونتیں اور مداخلتیں فراہم کرنا لازمی ہے جیسا بھی مناسب ہو۔ پرنسپل / نامزد کردہ کو طالب علم کے خطرے کی تشخیص کرنے کے لیے تشویشناک صورت حال ٹیم کے ساتھ کام کرنا اور مناسب مداخلتیں اور اسکول میں محفوظ واپسی میں مدد فراہم کرنا لازمی ہے۔

ii. طالب علم اور والدین کے ساتھ رابطہ برقرار رکھنا۔

iii. SPL یا تشویشناک صورت حال ٹیم کو SBMHP، ہسپتال، دماغی صحت کی ایجنسیوں، یا بیرونی علاج خدمات فراہم کنندہ سے مسلسل بنیاد پر رابطہ کرنا چاہیئے جیسا مناسب ہو تاکہ اسکول میں معاونت حاصل کی جائے جہاں بھی مناسب ہو۔

iv. طالب علم کو اسکول میں سمانے اور مقابلہ کرنے میں اور دیگر پریشانیوں میں مدد کرنا۔

v. جہاں مناسب ہو اسکول پروگرام میں مطابقت پیدا کرنا۔

vi. اسکول واپسی پر، طالب علم کو مناسب تعلیم موصول کرتے رہنا لازمی ہے۔

vii. اگر واقعہ اسکول کی برادری کے ایک بڑے حصے پر اثر انداز ہوا ہے تو عملے اور صورت حال سے مقابلہ کرنے والے طلبا کی مدد کرنے کے لیے تشویشناک صورت حال ٹیم کو بلایا جانا چاہیئے۔

viii. جب ایک طالب علم خودکُشی کی کوشش کرتا یا ممکنہ خودکُشی کے طرز عمل کا مظاہرہ کرتا ہے تو اسکول عملے کو CSE کے ایک حوالے یا 504 اجلاس کی درخواست کرنے کو زیر غور لانا چاہیئے۔ 504 اجلاس کیسے منعقد کیا جائے کے بارے میں معلومات کے لیے براہ کرم چانسلر کا ضابطہ A-710 ملاحظہ کریں۔

VII. اسکول کی برداری میں یا برادری کو متاثر کرنے والی خودکُشی کے بعد ردِ عمل

A. پرنسپل کے لیے مہتمم اور EIC کو خودکُشی سے مطلع کرنا لازمی ہے۔

B. مابعد ردِعمل اسکول کی برادری میں ایک شخص کی خودکُشی کے بعد مداخلت کی فراہمی ہے۔ مابعد ردِ عمل کے اہداف کا مقصد: 1) سوگوار افراد، نگہداشت فراہم کنندگان اور طبی نگہداشت فراہم کنندگان کی دیکھ بھال کا انتظام کرنا؛ 2) خودکُشی کے دکھ بھرے واقعہ کو بدنامی سے بچانا اور بحالی طریقہ کار میں مدد کرنا، اور 3) پیچیدہ غم، اس کے اثر کے پھیلاو یا خطاب نہ کیے گئے صدمے کی وجہ سے اس کے بعد خودکُشی کے خطرے کو کم کرنے کے لیے ثانوی مداخلت کے طور پر خدمات انجام دینا ہے۔

1. اسکولوں کے پاس وفات سے متاثر ہونے والے عملے اور طلبا کی نشان دہی کرنے اور ان سے رابطہ کرنے کے لیے طریقہ ہونا لازمی ہے۔

2. پرنسپل / نامزد کردہ کو تشویشناک صورت حال ٹیم کے ساتھ مصروف عمل ہونا لازمی ہے تاکہ یہ تشخیص کی جا سکے کہ اسکول برادری کے تحفظ اور بہبود کو یقینی بنانے کے لیے کونسے اقدامات لیے جانے چاہیئیں۔ رابطے میں صدمے میں معاونت، دماغی صحت یا صدمہ کے حوالے اور / یا خودکُشی کے خطرے کی جانچ شامل ہو سکتی ہے۔

3. طلبا اور عملے کے پاس اس طریقے سے سوگ منانے کا موقع ہونا لازمی ہے جس میں خودکُشی کو بڑھا چڑھا کر بیان نہ کیا جائے اور خودکُشی کے خطرے کے پھیلاو میں کمی کی جا سکے۔

a) اسکولوں کو موت کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے دوران ہمدردی اور حساسیت کو استعمال کرنا چاہیئے۔ اسکول کو اسکول کی برادری کو کوئی بھی اطلاع نامہ بھیجنے سے قبل موت کے بارے میں معلومات کو افشا کرنے کے لیے طالب علم کے خاندان / عملے سے تحریر میں اجازت موصول کرنا لازمی ہے۔ ابلاغ کو رازداری کے مطلوبات کی تکمیل کرنی چاہیئے اور خاندان کی خواہشات کا احترام کرنا چاہیئے۔

4. اسکولوں کو وسائل کے لیے تشویشناک صورت حال میں معاونت سے رجوع کرنا چاہیئے اور / یا کسی بھی سوالات کے لیے دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی سے رابطہ کرنا چاہیئے۔

C. ایک خودکُشی کا واقعہ ہونے کے بعد جتنا جلدی ممکن ہو پورے عملے کے لیے دستیاب ایک عملے کی کانفرنس کا انعقاد کیا جانا چاہیئے تاکہ:

1. خودکُشی کے متعلق افواہوں کو ختم کیا جائے۔

2. خودکُشی کے واقعہ سے نمٹنے کے لیے انفرادی کلاس روم کے گروپس کے لیے ایک منصوبہ تیار کیا جائے (تاکہ کھل کے بات چیت کی جائے اور خطرے سے دوچار دیگر طلبا کی نشان دہی کے لیے سہولت کاری فراہم کی جائے اور خودکُشی کی نقل کرنے کو روکا جاسکے۔

3. اس بارے میں بات چیت کی جائے کہ طلبا، عملے، اور پوری اسکول برادری کے دکھ پر ردعمل سے کس طرح نمٹا جائے۔

D. اسکول کے دماضی صحت کے کارکنان، تشویشناک صورت حال ٹیم کے ارکان، اور / یا برادری پر مبنی تنظیموں کو طلبا اور عملے کے ساتھ چھوٹے گروپ کے سیشنز کا انعقاد کرنا چاہیئے تاکہ پریشانی کو دور کیا جائے اور اس واقع کے بعد ابھرنے والے جذبات پر قابو پانے میں مدد کی جا سکے۔

E. پرنسپل کی مشاورت کے ساتھ، خاندان کے ارکان کو مسلسل معاونتی خدمات کے لیے بیرونی وسائل کے حوالے فراہم کیے جائیں۔

VIII. اطلاع دینے کے طریقِ کار

A. ہنگامی صورت میں معلوماتی مرکز (EIC)

1. اسکول کی برادری میں جب بھی ایک خودکُشی کا واقعہ ہو یا خودکُشی کرنے کی کوشش کی جائے جو اسکول برادری کو متاثر کررہی ہو تو پرنسپل / نامزد کردہ کو ہنگامی صورت میں معلوماتی مرکز (EIC) سے رابطہ کرنا ہو گا۔ پرنسپل / نامزد کردہ کو تشویشناک صورت حال کے ڈائریکٹر کو crisissupport@schools.nyc.gov پرمطلع کرنا بھی لازمی ہے۔
2. جب EIC کو کوئی رپورٹ موصول ہوتی ہے، EIC ایک آن لائن واقعات کی رپورٹنگ نظام (OORS) میں آن لائن واقعات کی رپورٹ (OORS) کا آغاز کرے گا۔ EIC اس اسکول کو ایک کنٹرول نمبر فراہم کرے گا۔ ایک اسکول دن کے اندر، پرنسپل / نامزد کردہ کو لازمی طور پر OORS رپورٹ کا جائزہ لینا اور اگر قابل اطلاق ہو تو اس میں تجدید کرنا اور اس کو جمع کروانا لازمی ہے۔
3. اگر پرنسپل / نامزد کردہ کو اسکول سے متعلق ایک واقعہ کی اطلاع ملتی ہے جس سے EIC کو مطلع کرنا لازمی ہے، EIC کے معمول کے اوقات کار کے بعد (یعنی ہفتے کے دنوں میں جب اسکول کھلا ہوا ہو اسکول کے اوقات کے بعد اور ہفتہ / اتوار کے دوران یا تعطیلات کے دوران جب اسکول بند ہو)، پرنسپل / نامزد کردہ پر لازم ہے کہ اس واقعہ کی اطلاع فوراً برو تحفظاتی ڈائریکٹر کو دے اور دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی OSYD کے بنائے گئے ایک خاکے کو استعمال کرتے ہوئے اس واقعہ سے متعلق رپورٹ EIC کو ای میل کرے۔

B. آن لائن واقعات کی رپورٹس (OORS)

1. پرنسپل / نامزد کردہ کے لیے لازمی ہے کہ ایک اسکول دن کے اندر خودکُشی کے خیالات، کوشش، یا تکمیل کے رپورٹ کیے گئے واقعے کو آن لائن واقعات کی رپورٹنگ نظام (OORS) میں مکمل کرے۔ DOE OORS کی ویب سائٹ تک رسائی OORS portal پر حاصل کی جا سکتی ہے۔
2. پرنسپل / نامزد کردہ کے لیے دس (10) دن کے اندر OORS مابعد رپورٹ مکمل کرنا لازمی ہے۔ پرنسپل OORS رپورٹ کو مکمل کرنے کے لیے SPL کو تقرر کرسکتا ہے۔

IX. تکنیکی معاونت

دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی اس ضابطے کے لیے تکنیکی معاونت فراہم کر سکتا ہے، بشمول انسدادِ خودکُشی اور مداخلتی منصوبے کا فروغ، پیشہ ورانہ فروغ کا انعقاد، انسدادِ خودکُشی اور مداخلت کے متعلق تعلیمی مواد کی نشان دہی کرنے کے۔

X. استفسارات

اس ضابطہ سے متعلق استفسارات کو ذیلی پتے پر بھیجنا چاہیے:

Office of School and Youth Development
Suicide Prevention and Intervention
N.Y.C .Department of Education
52 Chambers Street - Room 218
New York, NY 10007
ٹیلیفون: 212-374-5501
ای میل: CrisisSupport@schools.nyc.gov